السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ہونٹ پیدائشی طور پر نقص زدہ ہیں جس کی بنا پر کھانے پینے اور بات کرنے میں بہت دقت محسوس ہوتی ہے ، اس سلسلہ میں جب ڈاکٹروں سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ چہرے کی پلاسٹک سرجری ضروری ہے اور اس کےلئے یہ بھی ضروری ہے کہ چہرے پر بال نہ ہوں جبکہ میں نے داڑھی رکھی ہوئی ہے ، اب میں بہت پریشان ہوں کہ جس داڑھی کو میں نے سنت سمجھ کر رکھا تھا ، اسے کیوں منڈواؤں ؟ اس سلسلہ میں میری راہنمائی کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قدرت کا نظام ہے کہ عام طور پر جب بچہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے تو بالکل صحیح وسالم ہوتا ہے لیکن بعض اوقات غذائی مواد کی کمی یا کسی کیمیاوی تبدیلی کی وجہ سے بچہ ناقص الخلقت پیدا ہوتا ہے ، یہ نقص کبھی تو قابل اصلاح ہوتا ہے اور کبھی اصلاح کے قابل نہیں ہوتا بعض بچوں کے پاؤں پیدائشی ٹیڑھے ہوتے ہیں جنہیں بذریعہ علاج سیدھا کیا جا سکتا ہے ، بعض اوقات بچے کے دونوں ہونٹ جڑے ہوتے ہیں ، انہیں بھی آپریشن کے ذریعے الگ کیا جا سکتا ہے ، بعض دفعہ انسان موتیا پڑنے کی وجہ سے بینائی سے محروم ہو جاتا ہے تو آپریشن کے ذریعے اس کی بینائی بحال کی جا سکتی ہے ۔

صورت مسؤلہ میں سائل بھی اسی قسم کی پریشانی میں بمتلا ہے ، شرعاً اس طرح کے علاج میں کوئی قباحت نہیں اور جدید طب سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے ۔ سائل کو چاہیے کہ وہ اپنے چہرے کی پلاسٹک سرجری کرائے ، اس میں شرعی طور پر کوئی حرج نہیں ۔

اگرچہ آج کل اس جدید طریقہ علاج سے غلط فائدہ بھی اٹھایا جا رہا ہے کہ ''فیشن ایبل اور غلط کار'' عورتوں کے چہروں پر عمر رسیدگی یا اپنے دھندے کی نحوست کی بنا پر جھریاں پڑ جاتی ہیں تو وہ اپنے حسن کو بحال کرانے کےلئے پلاسٹک سرجری کا سہارا لیتی ہیں ، ہمارے نزدیک ایسا کرنا جرم اور حرام ہے کیونکہ اس سے دھوکہ دہی مقصود ہے ۔ ہمارے نزدیک یہ ایسی مجبوری نہیں کہ اس کی خاطر فطرت سے چھیڑ چھاڑ کی جائے ۔

البتہ صورت مسؤلہ میں ایسی مجبوری ہے کہ جس کے پیش نظر چہرے کی پلاسٹک سرجری کرانا نہ صرف جائز ہے بلکہ ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر کھانے پینے اور بات چیت کرنے میں دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔

باقی رہا داڑھی کا مسئلہ تو اس کا انحصار نیت پر ہے ۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے حالت میں اس کے متعلق بازپرس نہیں کریں گے اور اس کی بھی امید ہے کہ علاج کے بعد اسے اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے دوبارہ اُگا دیں گے ۔ ''وما ذلک علی اللہ بعزیز''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:457

محدث فتویٰ